سوال

(1008) غیر مسجد میں جمعہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے لیے ضروری ہے کہ مسجد ہی میں ادا کیا جائے یا غیر مسجد میں بھی اس کی اقامت ہو سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اقامت جمعہ ہر جگہ جائز و درست ہے۔ کیونکہ آیت ''سورۃ الجمعہ'' ہر مکلف (جس پر شریعت کے احکامات کی پابندی لازم ہو) کو عام ہے اور بلا تخصیص ہر مقام کو شامل ہے۔ خواہ مسجد ہو یا غیر مسجد۔

''مرقاۃ'' شرح مشکوٰۃ میں ہے : ''دَلِیلُ الِافتِرَاضِ عَلَی العُمُومِ فِی الأَمکِنَةِ''

اور سنن ابوداؤد میں حدیث ہے :

'اَلجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسلِمٍ فِی جَمَاعَةٍ اِلَّا اَربَعَةً : عَبدٌ مَّملُوکٌ ، اَوِامرَأَةٌ ، اَو صَبِیٌّ اَو مَرِیضٌ ' (سنن أبی داود ، بَابُ الجُمُعَةِ لِلمَملُوکِ وَالمَرأَةِ ، رقم : ۱۰٦۷)

یعنی نبی کریم ﷺ نے فرمایا : نماز جمعہ باستثنائی ، غلام ، عورت بچے اور مریض کے جماعت کی صورت میں ہر مسلمان پر حق اور واجب ہے۔

اور بعض دیگر روایات میں مسافر کو بھی مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اقامت جمعہ کے لیے محض جماعت کا ہونا ضروری ہے (جس کا اطلاق دو یا اس سے زیادہ پر ہوتا ہے) حدیث میں ہے :

'اَلاِثنَانِ فَمَا فَوقَهُمَا جَمَاعَةٌ ۔' (صحیح البخاری ، بابٌ : اثنَانِ فَمَا فَوقَهُمَا جَمَاعَةٌ ، قبل رقم : ٦۵۸) ، (سنن ابن ماجه ، بَابُ الِاثنَانِ جَمَاعَةٌ ، رقم : ۹۷۲)

لہٰذا مسجد کا وجود شرط نہیں اور لفظ جمعہ بھی اسی بات کا متقاضی (تقاضا کرتا) ہے۔ مزید آنکہ جب روزانہ فرضی نمازوں کے لیے مسجد کا وجود شرط نہیں ہے تو ادائیگی جمعہ کے لیے بھی شرط نہیں ہونا چاہیے۔ بالخصوص اس قول کے مطابق جب یہ کہا جائے کہ جمعہ ظہر کا بدل ہے۔ حدیث میں ہے :

‘وَجُعِلَت لِیَ الاَرضُ مَسجِدًا وَّطَهُورًا فَاَیُّمَا رَجُلٍ مِّن اُمَّتِی اَدرَكَتهُ الصَّلٰوةُ فَلیُصَلِّ‘ (متفق علیه) صحیح البخاری، بَابُ قَولِ النَّبِیِّ صلی الله علیه وسلم: جُعِلَت لِی... الخ، رقم: ۴۳۸، صحیح مسلم، باب جعلت لی الأرض مسجدًا وطهورًا، رقم: ۵۲۱)

یعنی میرے لیے ساری زمین سجدہ گاہ اور پاک کرنے والی ہے۔ پس جو شخص میری امت میں سے موجود ہو اور وقت آجائے نماز کا تو پس پڑھ لے اسی جگہ نماز۔

نیز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمان جاری کیا تھا:

’جَمِّعُوا حَیثُ کُنتُم‘ تلخیص الجبیر (، مصنف ابن ابی شیبة، بَابُ مَن کَانَ یَرَی الجُمُعَةَ فِی القُرَی وَغَیرِہَا، رقم: ۵۰۶۸)

’’لوگو! جہاں کہیں ہو، جمعہ پڑھو!‘‘ اس سے معلوم ہوا، اقامتِ جمعہ کے لیے مسجد کی شرط نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:811

محدث فتویٰ